بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۹ محرم ۱۳۹۴ھ ۲ تبلیغ ۱۳۵۳ھش ۲ فروری ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی ہستی نہیں جس کی طرف انسان توجہ کرے اور کچھ مانگے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عشقِ الٰہی کے نتیجہ میں وہ پایا جو دنیا میں کبھی کسی کو نہیں ملا

"بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی مخلوق اور ہستی نہیں ہے جس کی طرف انسان توجہ کرے اور اُس سے کچھ مانگے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ذات کے عاشق زار اور دیوانہ ہوئے اور پھر وہ پایا جو دنیا میں کبھی کسی کو نہیں ملا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ سے اس قدر محبت تھی کہ عام لوگ بھی کہا کرتے تھے کہ عشق محمد علیٰ ربہٖ یعنی محمدؐ اپنے ربّ پر عاشق ہو گیا صلی اللہ علیہ وسلم۔

حقیقت میں انبیاء علیہم السّلام کو جو شرف ملا اور جو نعمت حاصل ہوئی وہ اِسی وجہ سے۔ اور اگر کوئی پا سکتا ہے تو اسی ایک راہ سے پا سکتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا دامن پکڑا اور قوم اور برادری کی کچھ بھی پرواہ نہ کی۔ خدا تعالیٰ نے بھی وہ وفا کی کہ ساری دنیا جانتی ہے۔ جس مکّہ سے آپؐ نکالے گئے تھے اسی مکّہ میں ایک شہنشاہ کی شان اور حیثیت سے داخل ہوئے۔ قوم اور برادری نے اپنی طرف سے کوئی دقیقہ ایذا رسانی کا باقی نہیں چھوڑا لیکن جب خدا تعالیٰ ساتھ تھا وہ کچھ بھی بگاڑ نہ سکے۔ مَیں یقیناً جانتا ہوں اور نبیوں اور رسولوں کی زندگی اس پر گواہ ہے کہ وہ چونکہ اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اس لئے وہ نہیں مرتے جب تک کہ اُن کی مُرادیں پوری نہ ہو جائیں اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو لیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں دنیا کے لئے نہ تھیں بلکہ آپؐ کی دعائیں یہ تھیں کہ بُت پرستی دُور ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور یہ انقلابِ عظیم مَیں دیکھ لوں کہ جہاں ہزاروں بُت پوجے جاتے ہیں وہاں ایک خدا کی پرستش ہو۔ پھر تم خود ہی سوچو اور مکّہ کے اس انقلاب کو دیکھو کہ جہاں بُت پرستی کا اس قدر چرچا تھا کہ ہر ایک گھر میں بُت رکھا ہوا تھا آپؐ کی زندگی ہی میں سارا مکّہ مسلمان ہو گیا اور ان بتوں کے پُجاریوں ہی نے ان کو توڑا اور اُن کی مذمت کی۔ یہ حیرت انگیز کامیابی یہ عظیم الشّان انقلاب کسی نبی کی زندگی میں نظر نہیں آتا جو ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا۔ یہ کامیابی آپؐ کی اعلیٰ درجہ کی قوّتِ قدسی اور اللہ تعالیٰ سے شدید تعلقات کا نتیجہ تھا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۷۳، صفحہ ۲۷۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ یکم تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-

"میری طبیعت انفلوئنزا کے اثر سے خراب چلی آ رہی ہے۔ میرے بڑے بیٹے محمد احمد خان کی طبیعت کل اور پرسوں بہت خراب رہی۔ آج وہ لاہور حکیم محمد نبی خان سے علاج کے لئے جا رہے ہیں۔ تمام احمدی بہن بھائیوں سے التجاء ہے کہ وہ ان کی صحت اور سلامتی کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہی دواؤں میں اثر ہوتا ہے وہ چاہے تو خاک کی چٹکی کو بھی اکسیر بنا دے۔ مَیں بھی سب بہن بھائیوں کے تمام مقاصد کے لئے اور سب بیماروں کے لئے اکثر کے نام لے کر برابر دعا کر رہی ہوں جن کے خط آتے ہیں یا جن کے نام الفضل میں پڑھتی ہوں سب کے لئے برابر التزام سے دعا کر رہی ہوں۔ صحت کمزور ہے اب خود جواب لکھنے محال ہو گئے ہیں جب موقع ملتا ہے بعض خطوط کے جواب لکھوا دیتی ہوں۔

بہت دعا کی ضرورت ہے خدا تعالیٰ محمد احمد خان کو صحت اور سلامتی سے واپس لائے۔ آمین۔

مبارکہ"

۳۱/۱/۷۴

تقرر زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ

صدرِ محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کو بطور زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ از یکم صلح ۱۳۵۳ہش / یکم جنوری ۱۹۷۴ء تا ۳۱ فتح ۱۳۵۵ہش / ۳۱ دسمبر ۱۹۷۶ء تک کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

مجلس انصار اللہ ربوہ کے اراکین سے درخواست ہے کہ مکرم زعیم اعلیٰ صاحب سے پورا پورا تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ر تبلیغ ۱۳۵۳ھش

مغرب میں پایا جانیوالا زبردست روحانی خلاء اور اسے پُر کرنے کا طریق

یہ محض نظریاتی نہیں بلکہ واقعاتی حقیقت ہے جو ہر لمحہ، ہر لحظہ اور ہر آن دنیا کے مشاہدہ میں آرہی ہے کہ مغرب میں عیسائیت کے عبرتناک انجام اور بعد ازاں وہاں دہریت کے فروغ کے باعث زبردست رُوحانی خلاء پیدا ہو چکا ہے۔

اب جہاں تک اِس خلاء کو پُر کرنے کا تعلق ہے اس کو حقیقی طور پر صرف اور صرف حقیقی اسلام ہی پُر کر سکتا ہے۔ اور کوئی مذہب اسے پُر کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا کیونکہ رُوئے زمین پر حقیقی اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے اور اس لئے ایک زندہ مذہب ہے کہ اِس کا خدا ایک زندہ خدا ہے، اس کا رسولؐ ایک زندہ رسولؐ ہے اور اس کی کتاب ایک زندہ کتاب ہے۔ اِسلام کا خدا اِس لئے ایک زندہ خدا ہے کہ وہ پہلے ہی کی طرح اب بھی بولتا اور اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے، وہ ان کی دعائیں سُنتا، ان کا جواب دیتا اور انہیں قبول کر کے اُن کی مرادیں انہیں عطا کرتا ہے۔ اسلام کا رسولؐ اس لئے ایک زندہ رسولؐ ہے کہ اسکے فیوض و برکات اور اس کی عدیم النظیر قوت قدسیہ کی انقلاب انگیز تاثیرات آج بھی جاری و ساری ہیں اور وصال و لقاء الٰہی کی نعمت سے مالا مال کرنے کا واحد اور حتمی ذریعہ ہیں۔ اور اسلام کی کتاب اِس لئے ایک زندہ کتاب ہے کہ نہ صرف یہ کہ وہ تحریف و تبدیل سے یکسر پاک ہونے ہوئے منفرد طور پر ہر لحاظ سے ایک محفوظ صحیفہ آسمانی ہے بلکہ اِس کے علوم و معارف اور حقائق و دقائق کی کوئی انتہاء نہیں ہے، ہر زمانہ میں اس کے نئے نئے علوم و معارف اور حقائق و دقائق کھلتے اور قلوبِ انسانی کو منوّر کرتے چلے آرہے ہیں۔ اپنے اِن منفرد اور لازوال و بے مثال اوصاف کی وجہ سے حقیقی اسلام تاقیامت اپنی زندگی کا ثبوت دیتا اور نوعِ انسانی کو روحانی سکینت اور طمانیت کی دولت سے مالا مال کرتا چلا جائے گا۔

یہی وجہ ہے کہ آج مغرب میں پائے جانے والے مہیب رُوحانی خلاء کو بجز اسلام کے اور کوئی مذہب یا اِزم پُر نہیں کر سکتا۔ اِس خلاء کو پُر کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آسمانی جماعت کے افراد اور حقیقی اسلام کے حامل ہونے کی حیثیت میں ہمارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔ اِس ذمہ داری کی ادائیگی ہم سے عظیم قربانیوں ہی کا مطالبہ نہیں کرتی بلکہ بدرجۂ اولیٰ اِس امر کا بھی مطالبہ کرتی ہے کہ ہم اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کے ساتھ ساتھ توبہ اور استغفار سے بکثرت کام لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا گڑگڑا کر یہ دعائیں کریں کہ وہ اپنے فضل سے ہماری مقدور بھر قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے اپنے فضلِ خاص کے ماتحت ایسے سامان کرے کہ مغرب کا یہ عظیم رُوحانی خلاء جلد از جلد اسلام سے پُر ہو جائے۔ ایک تو یہ کام اپنے پھیلاؤ اور وسعت کے لحاظ سے ہے ہی، ہمارے انتہائی محدود بلکہ نہ ہونے کے برابر وسائل سے لاکھوں اور کروڑوں گُنا زیادہ۔ دوسرے کمیونزم کی طرف سے اِس عظیم رُوحانی خلاء کے گرد ایسا آہنی حصار قائم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ رُوحانی خلاء پُر نہ ہو سکے۔ اگر خدانخواستہ یہ حصار قائم ہو گیا تو پھر نہ صرف یہ کہ اِس خلاء کے پُر ہونے کا امکان وقتی طور پر معدوم ہو جائے گا بلکہ اہلِ مغرب میں اُبھرنے والی رُوحانی تسکین کی تڑپ اور تلاش پر بھی قدغن لگ جائے گی۔ ایسی صورت میں یہ رُوحانی خلاء پُر ہونا تو درکنار یہ پہلے کی نسبت اور زیادہ مہیب اور پُر ہول ہو جائے گا۔

اپنے زمانۂ عروج میں عیسائیت کی طرح کمیونزم کو فی زمانہ جو عظیم مادی وسائل حاصل ہیں، ان کا اپنے انتہائی محدود مادی وسائل سے مقابلہ کرنا ہماری طاقت سے باہر ہے ہاں ان بے انداز اور بے حد و بے حساب مادی وسائل کا رُوحانی وسائل سے مقابلہ کرنا نہ صرف یہ کہ عین ممکن ہے بلکہ سہل بھی ہے۔ وہ رُوحانی وسائل ہیں توبہ استغفار اور دعا۔ اور یہ روحانی وسائل بحمد اللہ تعالیٰ ہمیں بدرجۂ اولیٰ حاصل ہیں۔ ہر چند کہ مغرب کے رُوحانی خلاء کو پُر کرنے کے لئے ہمارا مقدور بھر قربانیاں پیش کرنا اور کرتے چلے جانا ازبس ضروری ہے لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری یہ ہے کہ ہم ان قربانیوں کے ساتھ ساتھ توبہ استغفار کو اپنا معمول بنا کر دن اور رات، اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دُعائیں کریں اور ان دردمندانہ دُعاؤں کو اپنا معمول بنا لیں کہ خداتعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں اپنے فضل سے یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم مغرب کی فضاؤں کو نعرہ ہائے تکبیر و توحید اور خداتعالیٰ کی تحمید و تمجید سے اِس طرح بسا دیں کہ قبل اس کے کہ کمیونزم اس کے گرد آہنی حصار قائم کرنے میں کامیاب ہو مغرب کا رُوحانی خلاء حقیقی اسلام سے پُر ہو جائے اور وہاں کے کروڑوں کروڑ باشندے خدائے واحد کے پرستار بن کر حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر محبت و عقیدت کی راہ سے درود بھیجنے کو سعادتِ عظمیٰ سمجھنے لگیں اور اِس طرح وہ باخدا ہی نہیں خدا نما انسان بن جائیں اور ایک دنیا کو ہدایت پر قائم کرنے کا وسیلہ ثابت ہوں۔

مغرب میں پائے جانے والے عظیم رُوحانی خلاء کا اوّل و آخر دعاؤں کے ذریعہ ہی حقیقی اسلام سے پُر ہونا مقدّر ہے اِسی لئے آدمِ ثانی سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا ہے:۔

"خدا نے جس طرح ابتداء میں دُعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدمؑ کے زیر کیا تھا اِسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دُعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلّط عطا کرے گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۵۶۔ فرمودہ ۲۴ر مارچ ۱۹۰۳ء)

نیز اسی ضمن میں ایک اور موقع پر حضور علیہ السّلام نے مزید فرمایا:۔

"دعا ایسی شئے ہے کہ جب آدمؑ کا شیطان سے جنگ ہوا تو اُس وقت سوائے دعا کے اور کوئی حربہ کام نہ آیا۔ آخر شیطان پر آدم نے فتح بذریعہ دعا پائی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ اور آخر میں بھی دجّال کے مارنے کے واسطے دعا ہی رکھی ہے۔ گویا اوّل بھی دُعا اور آخر بھی دعا ہی دعا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۲۸ بحوالہ الحکم ۲۷ر مارچ ۱۹۰۳ء)

الغرض مغرب کے موجودہ روحانی خلاء کو پُر کرنے کے لئے جو سب سے کارگر ہتھیار ہمیں دیا گیا ہے وہ دعا ہی ہے اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ر ماہ صلح ۱۳۵۳ہش (مطابق ۲۵ر جنوری ۱۹۷۴ء) میں ہمیں مقدور بھر قربانیوں کے ساتھ ساتھ اِس سب سے کارگر ہتھیار کو استعمال کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

آپ کے عزم کی ضرورت ہے

جس کو دیکھو وہ لُعبتِ چینی
گویا ہر بُت ہی خوبصورت ہے

لب پہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی
کعبۂ دِل میں اور مُورت ہے

قول سے منطبق عمل ہو جائے
کہئے اس کی بھی کوئی صُورت ہے

آپ نے کب ہمارا ساتھ دِیا
دِل میں شاید کوئی کدورت ہے

رُوٹھنے والے آئیں گے ناہیدؔ
آپ کے عزم کی ضرورت ہے

(عبدالمنان ناہیدؔ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں روسی حکمتِ عملی اور اُس کے عالمی اثرات

(ابنِ حسن جاوید)

رُوس کی یہ سوچی سمجھی رائے ہے کہ مغربی ممالک، کا، سرمایہ دارانہ نظام پر مبنی، معاشرہ متعدد تضادات کا حامل ہے اسی لئے اب مغربی بلاک کے پاؤں تلے سے زمین کھسک رہی ہے اور یہ صورتِ حال اِس بلاک کی سیاسی اور فوجی حیثیت کے حق میں سمِ قاتل سے کم نہیں ہے۔

مغربی معاشرہ کے اِن تضادات کو اُبھارنے میں روس نے اندر ہی اندر بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ اُس نے ورلڈ فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے ذریعہ جس کی باگ ڈور شروع ہی سے اس کے ہاتھ میں ہے مغربی ملکوں میں ٹریڈ یونین تحریک کو تقویت پہنچا کر وہاں طبقاتی کشمکش کی ایک ایسی صورتِ حال پیدا کر دی ہے کہ جس کا بظاہر کوئی حل نظر نہیں آ رہا۔ ۱۹۷۳ء کے دَوران بلغاریہ میں ورلڈ فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کا ایک خصوصی اجتماع منعقد ہوا تھا جس میں مزدوروں کے حقوق کے تحفّظ کے سلسلہ میں ایک تفصیلی پروگرام مرتب کیا گیا۔ اِس ساری کارروائی کی رُوحِ رواں یا اس کا مرکزی کردار اے این شیلیپن (A.N. SHELEPIN) تھا جو رُوس کی مرکزی کمیٹی اور پالیسی ساز ادارے پولٹ بیورو کا رُکن ہے۔ نتیجۃً مغربی ممالک میں مزدوروں کی طرف سے اُجرتیں بڑھوانے اور زیادہ سے زیادہ سہولتیں حاصل کرنے کی خاطر کارخانوں، کوئلہ کی کانوں اور ریلوں وغیرہ میں ہڑتالوں کا سلسلہ اب اِس حد تک بڑھ چکا ہے اور آجروں اور مزدوروں کے تعلقات میں اِس درجہ تلخی پیدا ہو چکی ہے کہ سرمایہ داری اب دَم توڑتی دکھائی دے رہی ہے۔ ۱۹۷۳ء کے دَوران جاپان میں ایسی زبردست ہڑتال ہوئی کہ جاپان کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی، بیک وقت لکھوکھہا مزدوروں نے اس میں حصّہ لیا۔ اٹلی میں بارہ لاکھ میٹل ورکرز نے ہڑتال کی اور بالآخر چھ ماہ بعد اپنے مطالبات کو منوا کر ہی چھوڑا۔ مغربی جرمنی میں ۹ لاکھ مزدور ہڑتال پر رہے اور اِسی طرح فرانس میں بھی ایک بہت شدید نوعیت کے سماجی تنازعہ نے سر اُٹھایا۔ ۱۹۷۳ء کے پہلے تین مہینوں کے دَوران امریکہ میں ایک ہزار سے زیادہ ہڑتالیں ہوئیں۔ ڈنمارک میں دو لاکھ اٹھاون ہزار مزدوروں نے جو ہڑتال کی وہ گزشتہ تیس سال کے دَوران ملک کی سب سے بڑی ہڑتال تھی۔ برطانیہ میں آجکل انجن ڈرائیوروں اور کوئلہ کی کانوں کے مزدوروں کا حکومت کے ساتھ تنازعہ چل رہا ہے جو کسی طرح بھی طے ہونے میں نہیں آ رہا اور حالات تیزی سے ہڑتال کی طرف جا رہے ہیں۔

رُوس مغربی ملکوں میں مزدوروں کی اِس بڑھتی ہوئی بے چینی اور اِس کے نتیجہ میں رُونما ہونیوالے اقتصادی بُحرانوں سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھا کر انہیں سیاسی اور فوجی اعتبار سے مات پر مات دیتا چلا آ رہا ہے۔ اِس ضمن میں اُس نے ایک طرف امریکہ اور مغربی یورپ کو باہم پھاڑنے اور دوسری طرف خود مغربی یورپ کے اقتصادی اتحاد کو ختم کرنے پر اپنی توجہ مرکوز کر رکھی ہے اسی لئے چین کی وزارتِ دفاع نے روسی حکمتِ عملی کی ترجیحات کا جائزہ لیتے ہوئے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ آجکل روس کی سیاسی اور فوجی حکمتِ عملی میں روس کو نقطۂ مرکزی کی حیثیت حاصل ہے اور اُس نے اپنی پوری توجہ یورپ پر ہی مرکوز کر رکھی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو حالیہ عرب اسرائیل جنگ اور تیل کے بُحران کے پسِ پردہ بھی روس کے یہی عزائم کار فرما ہیں۔ اُس نے اِس جنگ اور تیل کے بُحران کے ذریعہ امریکہ کو ایسی مات دی ہے کہ شمالی اوقیانوس کا دفاعی معاہدہ کمزور ہو کر رہ گیا ہے اور امریکہ کی خارجہ پالیسی کی بنیاد اِس حد تک متزلزل ہوئی ہے کہ اب کوئی اہم ملک یا طاقت ایسی نہیں ہے جسے امریکہ صحیح معنوں میں اپنا ساتھی اور قابلِ اعتماد دوست تصوّر کر سکے مغربی طاقتوں میں باہمی اعتماد قریبًا ختم ہو کر رہ گیا ہے اور ہر کسی کو اپنی پڑ گئی ہے۔

اِن حالات میں جبکہ ہڑتالوں کی بُہتات اور صنعتی پیداوار میں تدریجی انحطاط کے باعث مغربی ممالک اقتصادی بحرانوں کی لپیٹ میں آئے ہوئے تھے رُوس نے انہیں ایک ایسا زبردست اقتصادی دھکا لگانے کا فیصلہ کیا کہ جو انکی کمر توڑ کر رکھ دے اور وہ باہمی اتحاد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنے اپنے اقتصادی ڈھانچہ کو مکمل تباہی سے بچانے کی خاطر انفرادی سَودا بازی پر مجبور ہو جائیں اور ایسی افراتفری اور آپا دھاپی مچے کہ ایک کو دوسرے کی ہوش نہ رہے۔ اِس کی ایک ہی صورت تھی کہ عرب ممالک تیل کو ہتھیار کے طور پر استعمال کر کے دُنیا میں ایک تہلکہ مچا دیتے۔ اگر دیکھا جائے تو اِس کے لئے عربوں اور اسرائیل کے مابین ایک اور جنگ کی چنداں ضرورت نہ تھی۔ عرب ممالک متفقہ طور پر تیل کی ترسیل بند کر کے امریکہ کو اسرائیل کی اندھی حمایت سے باز آنے اور اسی طرح اسرائیل کو عربوں کے ہتھیائے ہوئے علاقے خالی کرنے پر مجبور کر سکتے تھے لیکن اِس اثناء میں روس کی فوجی ہائی کمان میں جنگی حکمتِ عملی سے متعلق ایک ایسا مسئلہ اُٹھ کھڑا ہوا کہ جس نے عربوں اور اسرائیل کے مابین ایک اور جنگ کو ناگزیر بنا دیا۔

وہ مسئلہ یہ تھا کہ روس کی فوجی تنظیم تین حصّوں پر مشتمل ہے:- (۱) ایک عام مسلح افواج (بری، ہوائی، بحری) (۲) دوسرے مخصوص میزائل فورس (۳) تیسرے راکٹ فورس۔ اِن میں سے اوّل الذکر دو فوجیں یعنی عام مسلح افواج اور مخصوص میزائل فورس کے علیحدہ علیحدہ دائرہ کار اور جداگانہ فرائض متعین ہیں اور یہ دونوں ہی فرائضِ منصبی کی ادائیگی کے لحاظ سے اپنی اپنی جگہ آزاد ہیں، اِن میں سے کوئی ایک دوسرے کے ماتحت نہیں ہے۔ البتہ تیسری فوج یعنی "راکٹ فورس" جو جدید ترین راکٹوں سے لیس ہے حالیہ عرب اسرائیل جنگ سے قبل تک عام مسلح افواج کی ہائی کمان کے تحت تھی اور یہ ہائی کمان ہی اسے اصل مسلح افواج کی ایک ذیلی اور معاون فورس کے طور پر حسبِ ضرورت استعمال کرنے کی مجاز تھی۔ اس فورس کی حیثیت عام مسلح افواج کے توپخانہ کی سی تھی اور مقصد یہ تھا کہ مسلح افواج کا کمانڈر حسبِ ضرورت اسے محدود پیمانہ پر استعمال میں لا کر فوجوں کی پیشقدمی کے لئے راہ ہموار کر سکے۔ روس کے فوجی ماہرین کے نزدیک راکٹ فورس جنگ میں فیصلہ کُن کردار ادا کرنے کے لئے قائم ہی نہیں کی گئی تھی اور نہ اِس میں ایسا کردار ادا کرنے کی اہلیت تھی۔ اِسی لئے اِس فورس کے مختلف یونٹ معاہدۂ وارسا کی افواج میں شامل تھے اور عملًا وہ معاہدۂ وارسا کی افواج کے کمانڈرِ اعلیٰ مارشل لیعقوبووسکی (MARSHAL YAKUBOVSKY) کے ہی زیرِ کمان تھے اور وہی حسبِ ضرورت انہیں استعمال میں لانے کے مجاز تھے۔ برخلاف اِس کے راکٹ فورس کے کمانڈرِ اعلیٰ مارشل یافیمووِچ پیریدِلسکی (MARSHAL YEFIMOVICH PEREDELSKIY) کا نظریہ یہ تھا کہ یہ خصوصی فورس میدانِ جنگ میں فیصلہ کُن کردار ادا کرنے کی پوری طرح اہل ہے اسی لئے اُس کا مطالبہ یہ تھا کہ راکٹ فورس کو بھی باقی دو افواج سے بڑی حد تک آزاد رکھا جائے اور جنگ کی صورت میں وہ مقامی کمانڈروں کے مشورہ پر حسبِ ضرورت حرکت میں آ کر دشمن پر ازخود تابڑ توڑ حملے کرنے کی مجاز ہو، اِس طرح دشمن کا بھُرکس نکال کر لڑائی کا پانسہ پلٹنا آسان ہو گا۔ راکٹوں کی ساخت میں ہونے والی نت نئی تبدیلیوں اور ان کے استعمال کے کسی قدر پیچیدہ طریق کار کی وجہ سے روسی ہائی کمان حتّٰی کہ خود روسی وزیرِ دفاع مارشل گریچکو (MARSHAL GRECHKO) کو اِس نظریہ سے اتفاق نہ تھا لیکن مارشل پیریدِلسکی (MARSHAL PEREDELSKIY) کے اصرار اور مدلّل یقین دہانی پر بالآخر اس نظریہ کو عملًا پرکھنے کا فیصلہ کیا گیا اور طے یہ پایا کہ پہلے شام اور مصر کے بعض مخصوص دستوں کو ان جدید ترین راکٹوں کے استعمال کی تربیت دی جائے اور پھر اسرائیل کے خلاف جنگ میں جو امریکہ اور اسرائیل کی مسلسل ہٹ دھرمی کے باعث کسی وقت بھی دوبارہ چھڑ سکتی ہے اس نظریہ کو آزمایا جائے۔ روس کو یقین تھا کہ دوبارہ جنگ چھڑنے کی صورت میں امریکہ لازمًا جنگ میں اسرائیل کی بھرپور مدد کرے گا اور جب وہ اسے بہت بھاری مقدار میں اسلحہ فراہم کرنے سے باز نہ رہے گا تو عرب ممالک مرتا کیا نہ کرتا کے الصول کے تحت امریکہ ہی نہیں بلکہ اسرائیل کے تمام دوسرے ساتھیوں اور حمایتیوں کے خلاف تیل کا ہتھیار استعمال کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اِس کے نتیجہ میں علی الخصوص مغربی یورپ کے ہر ملک کو جن کی اقتصادیات کا تمام تر انحصار عربوں کے تیل پر ہے ایسا زبردست اقتصادی دھکا لگے گا کہ جس سے جانبر ہونا اس کے لئے مشکل ہو جائے گا۔ لازمًا ایسی افراتفری اور آپا دھاپی مچے گی کہ ہر ملک کو اپنی پڑ جائے گی اور بالخصوص مغربی یورپ کے ممالک یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ امریکہ کے ساتھ گٹھ جوڑ انہیں بہت ہی مہنگا ثابت ہو رہا ہے۔ یہ امر شمالی اوقیانوس کی دفاعی تنظیم کو جس پر فوجی نقطۂ نگاہ سے امریکہ کا اصل انحصار ہے کمزور کرنے کا موجب ہوگا۔ چنانچہ مارشل پیریدِلسکی (MARSHAL PEREDELSKIY)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے نظریہ کو آزمانے کی خاطر رُوس نے اپنی حکمتِ عملی کے تاروں کو اِس طرح ہلایا کہ عرب ممالک ایک دفعہ پھر اسرائیلی جارحیت کے خلاف دفاعی جنگ لڑنے پر مجبور ہو گئے۔

چنانچہ اِس تازہ عرب اسرائیل جنگ میں رُوس کے یہ سب اندازے درست ثابت ہوئے اور اس کی راکٹ فورس کے کمانڈرِ اعلیٰ کا نظریہ بھی کانٹے کی تول پُورا اُترا۔ ٹریڈ یونین سرگرمیوں، صنعتی تنازعات، ہڑتالوں اور بڑھتی ہوئی طبقاتی کشمکش کی وجہ سے یورپی ملکوں کا اقتصادی ڈھانچہ پہلے ہی متزلزل تھا تیل کے بُحران نے رہی سہی کسر پوری کر دی۔ تیل کی نایابی و کمیابی اور اس کی قیمتوں میں کمرتوڑ اضافہ کے باعث اِنرجی کے بُحران نے ایسی نازک صورت اختیار کی کہ کارخانے بند ہونے لگے۔ ایسی صورت میں بیروزگاری اور طبقاتی کشمکش میں اضافہ اور قومی آمدنی میں خطرناک حد تک انحطاط ایک قدرتی امر تھا۔ اب صورتِ حال یہ ہے کہ عرب اسرائیل جنگ اور تیل کے بُحران کے نتیجہ میں ایک طرف امریکہ اور مغربی یورپ کے سیاسی و فوجی اتحاد کے بندھن ڈھیلے پڑنے سے معاہدۂ شمالی اوقیانوس بڑی حد تک کمزور ہو کر رہ گیا ہے، دوسری طرف خود مغربی یورپ کے سیاسی اور اقتصادی اتحاد کی جڑیں کھوکھلی ہو کر رہ گئی ہیں اور تیسری طرف جاپان کو ایسا زبردست اقتصادی دھکا لگا ہے کہ وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا ہے کہ اس کی تمام تر مُشکلات کا باعث امریکہ کے ساتھ اس کا سیاسی اور فوجی گٹھ جوڑ ہے۔

اِسی لئے ایک روسی ماہر وائی۔ ڈینوف (Y. DANOV) نے اِس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اقتصادی مفادات نے یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں کر دکھایا ہے کہ اوقیانوس کی طاقتوں کا اتحاد اور ان کا باہمی استحکام ڈھلتی چھاؤں کی طرح ہے، اقتصادی مفاد پر زد پڑنے کی دیر تھی کہ یہ پانی کا بُلبلہ ثابت ہوئے بغیر نہ رہا، تیل کے بُحران نے ان کے مشترکہ مفادات کا بھانڈا چوراہے میں پھوڑ کر رکھ دیا ــــــ ایک اَور روسی ماہر نے روس کے اندازِ فکر کی کچھ اِس طرح نشاندہی کی ہے کہ تیل کے بُحران نے اتحاد کے مغربی تصوّر کی جڑوں پر تبر رکھ کر اُن اختلافات اور تضادات کو نمایاں کر دکھایا ہے جو مغربی ملکوں کے مابین موجود تو پہلے سے تھے لیکن دبے ہوئے، اب اِس امر کا قوی امکان ہے کہ اِنرجی کا بُحران آگے چل کر سیاسی بُحران کی صورت اختیار کرے گا، اِس بُحران نے مغربی طاقتوں کے زوال کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر دیا ہے، اب ہو گا یہی کہ معاہدۂ اوقیانوس ایک بُحران کے بعد دوسرے بُحران سے دوچار ہوتا چلا جائے گا اور کوئی عجب نہیں کہ انجام کار یہ کالعدم ہو جائے ــــــ پھر ایک اَور روسی ماہر الیگزنڈر ییفریموف (ALEKSANDR YEFREMOV) نے کریملن کے نقطۂ نظر کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ایندھن کا بُحران سرمایہ دارانہ نظام میں پہلے سے موجود ناقابلِ حل تضادات اور ان کے مالہٗ و ماعلیہ کو چشم زدن میں منظرِ عام پر لے آیا ہے، جو چیز یکدم اُبھر کر سامنے آئی ہے وہ ہے عدمِ اعتماد کی عمومی فضا یعنی عدمِ اعتماد امریکہ اور مغربی یورپ کے درمیان، امریکہ اور جاپان کے درمیان، اور مغربی یورپ کی نام نہاد برادری کے رُکن ممالک کے درمیان۔ اور یہ کہ اب سرمایہ دارانہ نظام کی علمبردار طاقتوں کی آنکھیں کھُل جانی چاہئیں یعنی اِس کرۂ ارض پر جو تبدیلیاں رُونما ہو رہی ہیں انہیں سمجھنے اور حقائق کو تسلیم کرنے میں اِن طاقتوں کو پس و پیش سے کام نہیں لینا چاہیئے، اب یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ اِن طاقتوں کا مستقبل بہرحال تاریک ہے کیونکہ تضادات کا بُحران سامراجی بلاک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لئے کافی ہے۔

رُوس تیل کے بُحران کو سرمایہ داری کے علمبردار مغربی ممالک کے اتحاد اور یکجہتی کے تابوت میں آخری کیل تصوّر کرتا ہے۔ اُس کا نقطۂ نگاہ یہ ہے کہ عرب اسرائیل تنازعہ طے ہو جانے کے بعد بھی اِس اتحاد کو برقرار رکھنے میں کوئی مدد نہ ملے گی کیونکہ بعد میں بھی عرب ممالک جب ضرورت محسوس کریں گے اِس ہتھیار کو استعمال کر سکیں گے۔ اِسی طرح دُنیا کے وہ غریب اور غیر ترقی یافتہ ممالک جو سرمایہ دار ملکوں کی فیکٹریوں کے لئے خام مال مہیا کرتے ہیں عربوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے متفقہ طور پر خام مال کی سپلائی روک کر اِن ممالک کا ناطقہ بند کر سکتے ہیں۔ عرب اسرائیل تنازعہ اور تیل کے بُحران نے چھوٹے ملکوں کے ہاتھوں میں ایک ایسا ہتھیار دے دیا ہے کہ جب چاہیں وہ اسے استعمال کر کے مغربی ملکوں کو جھکنے اور ناک چنے چبوانے پر مجبور کر سکتے ہیں۔

عالمی صُورتِ حال میں رُونما ہونے والی تبدیلیوں کا یہ روسی تجزیہ اگر مبالغہ پر بھی مبنی ہو تو بھی اِس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ روس بہرحال ٹریڈ یونین تحریکوں کو ہوا دے کر اور اقتصادی مفادات کو زک پہنچا کر امریکہ اور دیگر مغربی طاقتوں کو نیچا دکھانے میں کامیاب رہا ہے اور اِس طرح اُس نے بڑی حد تک خود مغرب میں کمیونزم اور دہریت کے فروغ کی راہ ہموار کر لی ہے۔ اور یہ نتیجہ ہے امریکہ کی سامراجیت اور سرمایہ داری پر مبنی اُس اندھی پالیسی کا جس کی روشنی میں اُس نے عربوں اور بعض دیگر چھوٹی اقوام کے مفادات کو یکسر پسِ پُشت ڈالتے ہوئے اسرائیل کی سراسر ناواجب اور ظالمانہ پُشت پناہی کے سلسلہ میں اختیار کی اور طاقت کے گھمنڈ میں نتائج و عواقب کا ذرّہ بھر بھی پاس نہیں کیا ٭

پنجاب یونیورسٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ٹیم فائنل میں پہنچ گئی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے یونیورسٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ کے مقابلوں میں مرّے کالج سیالکوٹ کو ۵۴ کے مقابلے میں ۴۷ پوائنٹس سے شکست دے کر سیمی فائنل جیت لیا۔ اِس سے پیشتر ہمارے کالج کی ٹیم گورنمنٹ کالج ملتان کو ۶۰ کے مقابلے میں ۴۰ پوائنٹس اور ایف سی کالج کو ۵۴ کے مقابلہ میں ۴۱ پوائنٹس سے ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچی تھی۔ یہ مقابلے ایف سی کالج لاہور کی گراؤنڈ میں کھیلے جا رہے ہیں۔

سیمی فائنل میں پاکستان ٹائمز (۲۹ جنوری) کی خبر کے مطابق تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم نے شاندار اور جاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ وقفہ تک ہماری ٹیم ۱۹ کے مقابلہ میں ۳۳ پوائنٹس سے جیت رہی تھی۔ وقفہ کے بعد مرّے کالج کی ٹیم نے جیتنے کی سرتوڑ کوشش کی لیکن تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ میچ ۴۷ کے مقابلے میں ۵۴ پوائنٹس سے جیت لیا۔

ہمارے کھلاڑیوں میں سے انفرادی طور پر اعزاز رسول نے ۱۷، وسیم نے ۱۳، نصیر نے ۱۳، متین نے ۸ اور رشید نے ۳ پوائنٹس سکور کئے۔

فائنل مقابلے کی تاریخ کا ابھی اعلان نہیں ہوا کیونکہ دوسرے سیمی فائنل کا جو حمایتِ اسلام لاء کالج اور گورنمنٹ کالج لاہور کے مابین تھا ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ فائنل میچ میں بھی ہمارے کالج کو کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(مبارک احمد عابد معتمد نشر و اشاعت سپورٹس
تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دُعا:۔ میرے خسر محترم شیخ محمد حسین صاحب چنیوٹی (صحابی) اور ان کی اہلیہ صاحبہ چنیوٹ میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد عبدالرحمٰن صوبیدار میجر۔ کوئٹہ)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۵ ویں مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۹، ۳۰، ۳۱ امان ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۲۹، ۳۰، ۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلسِ مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۶)

مسل ۲۱۴۷۹ میں ایاز احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے - (۱) زرعی زمین واقع موضع پنڈت والا تحصیل و ضلع شیخوپورہ نو ایکڑ قیمت اندازاً ۴۰۰۰۰ روپے (۲) مکان ایک عدد واقع سانگلہ ہل محلہ اقبال پورہ گلی ۵ قیمت اندازاً ۲۰۰۰۰ روپے (۳) ایک دکان واقع سانگلہ ہل 85 - S II B III غلہ منڈی قیمت اندازاً ۳۰۰۰۰ روپے (۴) دکان ۲ واقع کمیٹی بازار سانگلہ ہل قیمت اندازاً ۶۰۰۰ روپے (۵) ایک عدد سفید پلاٹ واقع ربوہ محلہ دار الصدر ایک کنال قیمت اندازاً ۲۰۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اسوقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بذریعہ تجارت آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -
العبد: - ایاز احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب گواہ شد: سمیع اللہ گوندل ولد میاں گلاب دین گلی ۱۵ اقبال پورہ سانگلہ ہل گواہ شد: - اختر حسین ولد چوہدری اللہ دتہ غلہ منڈی سانگلہ ہل

مسل ۲۱۴۸۰ میں زینت بی بی زوجہ چوہدری نواب خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت جنوری ۱۹۵۳ء ساکن گوپال پورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ ۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - حق مہر وصول شدہ مبلغ ۵۰۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اسوقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار آمد جیب خرچ از بچگان ہے - میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ: - نشان انگوٹھا زینب بی بی ناخواندہ - گواہ شد: عبد المجید اختر ولد میاں اختر حسین سانٹ ڈیلر غلہ منڈی سانگلہ ہل - گواہ شد: - لطیف احمد ولد چوہدری عبد الواحد صاحب مینجر نیشنل بنک آف پاکستان سانگلہ ہل -

مسل ۲۱۴۸۱ میں مبارکہ بیگم زوجہ مقبول احمد صاحب قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) آٹھ عدد چوڑیاں طلائی چھ تولہ اندازاً قیمت ۱۸۰۰ روپے (۲) والد صاحب مرحوم کی جائیداد میں سے جو زرعی زمین کا حصہ ملیگا۔ ابھی اس کا مجھے علم نہیں - میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -
الامۃ: - مبارکہ بیگم زوجہ چوہدری مقبول احمد باجوہ بنگلہ ۱۸/E یونٹ ۹ لطیف آباد حیدر آباد سندھ گواہ شد: - محمد اکرم خان ولد محمد خان صاحب سیکرٹری وصایا یونٹ ۶ ۱۹۸/A لطیف آباد حیدر آباد سندھ گواہ شد: مقبول احمد ولد عطاء اللہ صاحب ظفر آباد ضلع حیدر آباد سندھ -

مسل ۲۱۴۸۲ میں مبارکہ بیگم زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ ۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد (۱) حق مہر مبلغ پانصد روپیہ مقرر تھا جواب بصورت اراضی ۲۶ ایکڑ واقع موضع کھوکھروالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ وصول ہو چکا ہے جس کی قیمت مبلغ ۵۴۶۰۰ روپے ہے - (۲) زیور طلائی وزن ۱ ۱/۲ تولہ قیمت اندازاً ۵۰۰ روپے (۳) ایک عدد گھڑی طلائی قیمتی ۱۰۰ روپے - میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ: - مبارکہ بیگم اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ - گواہ شد: - چوہدری نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری عبد اللہ خان صاحب خاوند موصیہ B-68 یونٹ ۹ بلاک 8 لطیف آباد حیدر آباد گواہ شد: ظفر احمد خان ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب

مسل ۲۱۴۸۳ میں رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری شیخ محمد صدیق صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - (۱) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰ روپے (۲) زیور طلائی ۱ ۱/۲ تولہ قیمت اندازاً ۵۰۰ روپے - میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت مجھے مبلغ ۵۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ از خاوند آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ: - رشیدہ بیگم زوجہ شیخ محمد صدیق صاحب گواہ شد: شیخ محمد صادق ولد شیخ چراغ دین صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ - گواہ شد: فضل کریم ولد میاں اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال کوٹ رحمت خان

مسل ۲۱۴۸۴ میں نصرت جہان بنت ڈاکٹر ریاض احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے - زیور طلائی وزن ۲ ۱/۲ تولہ و دو عدد انگوٹھیاں وزن ا تولہ قیمت اندازاً ۱۴۰۰ روپے - میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - الامۃ نصرت جہان بنت ڈاکٹر ریاض احمد صاحب - گواہ شد: - ریاض احمد ولد ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ - گواہ شد: - لطیف احمد ولد چوہدری عبد الواحد صاحب مینجر نیشنل بنک آف پاکستان سانگلہ ہل

مسل ۲۱۴۸۵ میں حمیدہ بیگم زوجہ ماسٹر فضل کریم صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۲ کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے - (۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰ روپے (۲) زیور طلائی کانٹے ایک جوڑی وزن ایک تولہ قیمت ۳۴۰ روپے - میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے - الامۃ: حمیدہ بیگم گواہ شد: - فضل کریم ولد میاں اللہ دتہ صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ - گواہ شد: - ملک بہاول شیر ولد شیر محمد خان کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ

مسل ۲۱۴۸۶ میں ملک لطیف احمد سرور ولد ملک محمد شفیع صاحب قوم ککے زئی - پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے - ایک کنال زمین واقع ربوہ قیمت اندازاً ۴۰۰۰ روپے ہے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰ روپیہ ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے - العبد: - ملک لطیف احمد سرور کھوکھر محلہ شیخوپورہ - گواہ شد: - عبد السمیع ولد چوہدری محمد حسین صاحب شیخوپورہ - گواہ شد: حکیم مرغوب اللہ جنرل سیکرٹری جلیل دواخانہ شیخوپورہ -

مسل ۲۱۴۸۷ میں محمد ابراہیم ولد چوہدری شاہ محمد صاحب قوم جٹ کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک گرمولہ ۱۶۹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۳-۱۱-۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) زرعی زمین ۱۱ کنال ۲ مرلے قیمت اندازاً ۴۰۰۰ روپے (۲) ۱۲ ۱/۲ ایکڑ اراضی جو میرے نام منتقل نہیں ہوئی ہے - میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت مجھے مبلغ ۸۰۰ روپے سالانہ جائیداد کی آمد ہے - میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا - میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے -
العبد: محمد ابراہیم ولد شاہ محمد صاحب گرمولہ ۱۶۹ ضلع شیخوپورہ - گواہ شد: محمد اسلم ولد چوہدری غلام محمد صاحب گرمولہ ۱۶۹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد: رحمت اللہ ولد چوہدری دیوان صاحب گرمولہ ۱۶۹ ضلع شیخوپورہ

اُمراء و قائدین اضلاع کی خدمت میں ضروری گذارش

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جس مقابلہ سائیکل سفر بین الاضلاع کی سکیم کا آغاز فرمایا ہے اب یہ مستقل حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ اِس ضمن میں شعبہ صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک رجسٹرڈ لفافہ مشتمل بر قواعد سائیکل سفر ارسال کیا تھا اور اب ۱؎ نمونہ فارم برائے تیاری رپورٹ ۲؎ ہدایات برائے ترتیب رپورٹ اور ۳؎ ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ پر مشتمل ایک سرکلر بھجوایا جا چکا ہے۔ ملنے پر خاکسار کو ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکیداً عرض ہے۔ اگر کسی صاحب کو نہ ملے ہوں تو وہ بھی مطلع فرمائیں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔

اِن قواعد اور ہدایات کی روشنی میں اب کام تیزی سے شروع ہو جانا چاہیئے تاکہ حضور ایدہ اللہ کی اِس بابرکت سکیم کی برکات سے ہم زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکیں۔ نیز اپنی مساعی کی پندرہ روزہ رپورٹ مرکز کو بھجواتے رہیں تاکہ کام کا جائزہ ہوتا رہے۔

ماہ جنوری کے کام کی رپورٹ ابھی تک موصول نہیں ہوئی جبکہ جلسہ سالانہ پر پندرہ روزہ رپورٹ بھجوانے کی تاکید کی گئی تھی۔ امید ہے کہ آئندہ اِس امر پر التزام فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

مہتمم صحتِ جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستِ دُعا:- میرے بڑے بھائی چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد چند دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(لبیق احمد طاہر احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

فوری ضرورت

ایک ادارہ کو ایک محنتی تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے جو اُردو یا انگریزی میں اکاؤنٹ رکھنے کی مہارت رکھتا ہو۔ کام محنت اور دیانتداری سے کرنے والا ہو۔ لاہور یا لائل پور میں رہ کر کام کرنا ہوگا۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنے حلقہ کے صدر صاحب کی معرفت درج ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں۔

ع۔ معرفت مینیجر الفضل ربوہ

ھُوَالشَّافِی

بواسیر کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور PILES CURE.

صرف پہلے ۲ دو کیپسولز سے فوری آرام
چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم
قیمت مکمل کورس -/۱۰ بذریعہ خط مفید لٹریچر مفت

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر [illegible] ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

تشخیص بجٹ انصار اللہ

تمام مجالس انصار اللہ کو بجٹ فارم انصار اللہ نومبر ۱۹۷۲ء میں بھجوائے گئے تھے تاکہ آئندہ سال کے لئے بجٹ کی تشخیص ہو جائے۔ بہت سی مجالس کی طرف سے تشخیص بجٹ کے بعد یہ فارم واپس آگئے ہیں لیکن کئی ایک مجالس نے ابھی تک یہ بجٹ فارم مرکز میں واپس نہیں کئے براہِ کرم ایسی تمام مجالس یہ بجٹ فارم پُر کر کے جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

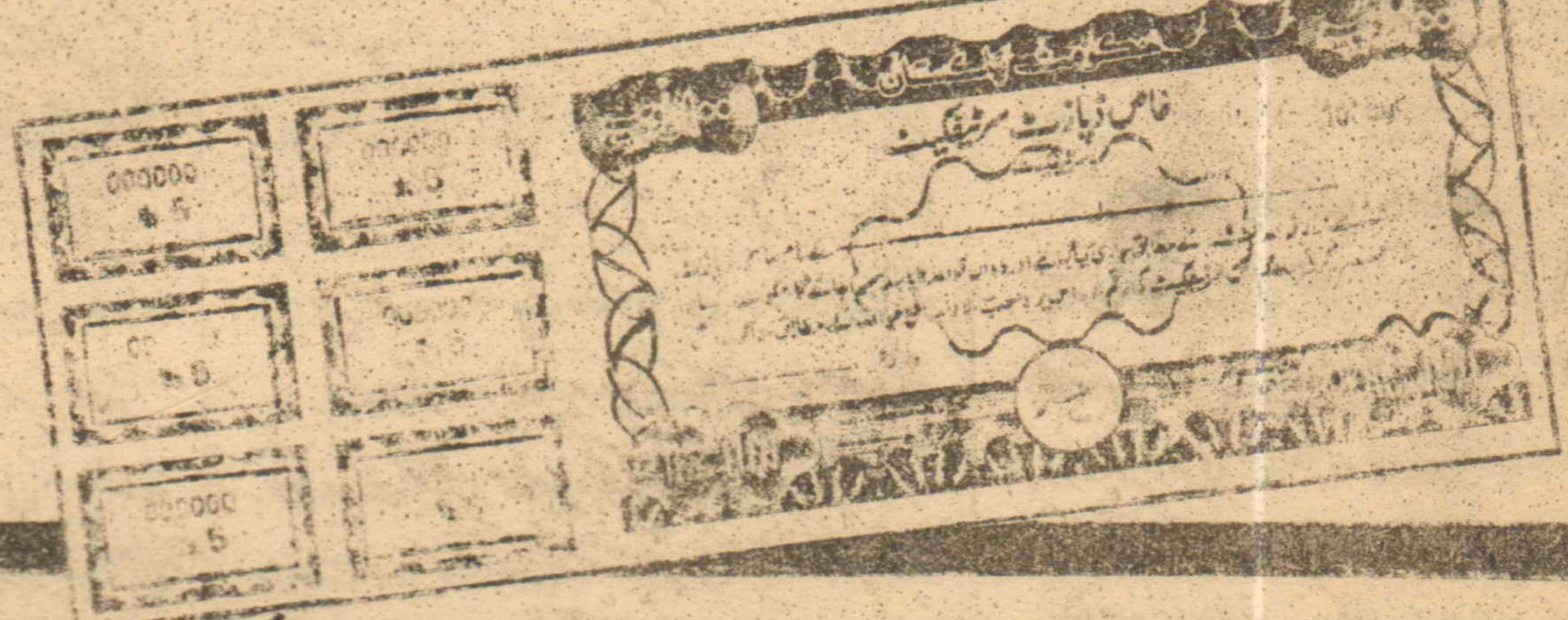

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

منافع ۱۰ فیصد سے زیادہ

مختصر مدت کی سب سے زیادہ نفع بخش عوامی اسکیم

سرٹیفکیٹ کے ساتھ لگے ہوئے کوپن دیجئے اور ہر چھ ماہ بعد منافع لے لیجئے۔ منافع پر ٹیکس بھی نہیں لگتا۔
ہر شخص پچاس ہزار روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے۔ آپ جب چاہیں انہیں آسانی سے بھنا سکتے ہیں۔

RIOKPID

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

محفوظ اور مستقل آمدنی کا بہترین ذریعہ
قومی بچت کے مرکزوں، ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اعلان تعطیل: ... فروری کو یوم عاشورہ کی تعطیل عام ہے ڈاکخانہ بھی بند رہے گا اس لئے تین فروری کا پرچہ شائع نہیں ہوگا